

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول ۓ

نمبر ۳۶ - جلد ۸ - | لودیانہ ۲ ستمبر سنہ ۱۸۸۰ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

قندھار کا معاملہ سخت ہوتا جاتا ہے = علاقہ مرو کے قریب روسی آتے جاتے ہیں = ولایت کا ایک اخبار کہتا ہے کہ ایوبخان اور عبدالرحمان خان ایک دل اور ایک جان ہو رہے ہیں = سنا ہے کہ ایوبخان نے چند انگریزی افسران کو قید کر لیا ہے = قندھار کی گرد نواحی قومیں انگریزوں پر حملہ کرنے والی ہیں = کابل کے مسلمان ہندوؤں کو کہتے ہیں کہ یا تو اسلام قبول کرو ورنہ گردن کٹواؤ = قوم مری جنہوں نے پہلے بھی شرارت کی تھی اب پھر برسر فساد ہیں = حال کے جنگ قندھار میں ہمارا بڑا بھاری نقصان ہوا ہے = فوج قندھاری اور غازیوں نے تا حال قندھار کا محاصرہ کر رکھا ہے = ایوبخان کے پاس اب بہت آدمیوں کا اجتماع ہو گیا ہے = جسوقت جنرل رابرٹس صاحب قندھار میں پہونچینگے تو ایک سخت جنگ ہوگا = قلات غلزئی کے تمام باغی ایوبخان سے جا ملے ہیں = جلالآباد کے گرد نواح میں بھی کچھ ہل چل ہو گئی ہے = مسٹر گریفن صاحب کابل سے لاہور میں آئے اور سنیچر کے روز سیدھے شملہ کو لاٹ صاحب کے پاس تشریف لے گئے ہیں = جو فوج اب کابل سے واپس آ رہی ہے اُسکا سامان باربرداری راستہ میں بہت خراب ہوتا جاتا ہے = پشین میں مخالفوں کا ایک بھاری جماؤ ہو رہا ہے = خبر آئی ہے کہ جنرل رابرٹس صاحب قلات غلزئی سے بخیریت گذر گئے کسیطرح کی مزاحمت نہیں ہوئی ہے = ایوب خان نے ہمارا ایک لفٹنٹ قید کر لیا ہے = تمام گورے سپاہی جنکے ایام ملازمت گذر گئے ہیں اُنکو حکم ہوا ہے کہ ایک سال ہندوستان میں اور رہنا چاہئے = سرداران عمرخان و احمد خان و فیروز خان سوتیلے بھائی امیر شیر علی خان امیر عبدالرحمان خان کی تحریک سے لاہور سے کابل کو روانہ کئے گئے = جنگ افغانستان میں ۳۵ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا = قندھار کو ۳ طرف سے ایوب خان نے گھیر رکھا ہے = بغداد کیطرف خانہ بدوش عربیوں نے بلوہ مچا رکھا ہے = ایرلنڈ کا جوش ابھی تھمنے میں نہیں آتا = فرانس کی سر توڑ تیاریاں جرمنی کو یقین دلا رہی ہیں کہ اُسکا دشمن عنقریب ہی اُس سے دو ہاتھ کریگا = کہتے ہیں کہ گورنمنٹ کابل میں اپنا وکیل رکھنا چاہتی ہی نہیں = بلوہ مچانیکے جرم میں وزیر صیغہ پولیس کو سلطان روم نے موقوف کر دیا ہے = لارڈ ڈلہوزی صاحب ہفتہ گذشتہ میں فوت ہو گئے = سلطان روم اپنی فوجی طاقت کو پختہ کرنے میں جرمنی سے امداد چاہتے ہیں = ریاست منڈی میں بے امنی پھیل رہی ہے = وریام سنگھ نامے قیدی جیلخانہ لاہور سے بھاگ گیا = کابل میں سوائے چند خانگی فسادوں اور جھگڑوں کے بالکل صفائی ہے = سنا ہے کہ جب انگریز کابل سے چلے تو کابل والوں نے

نورافشاں

انگریزی فوج کا کابل سے واپس آنا

اخبار انگلشمین کے کارسپانڈنٹ نے انگریزی فوج کے کابل سے واپس چلے آنے کی نسبت ایک تار برقی گندمک سے بھیجا ہے اور اُسمیں اِس امر کی بحث کی ہے کہ اِسوقت فوج کے وہاں رکھنے کی کچھ ضرورت نہ تھی تار برقی مذکور یہہ ہے +

گندمک ۱۰ اگست - جنرل رابرٹس کی فوج کے غزنی میں پہونچنے سے پہلے جو کابل کی فوج کابل سے چلی آئی ہے جس کی نسبت اس ملک میں اور نیز انگلستان میں بہت کچھ نکتہ چینی کی گئی ہے اور کیجاوے گی وہ بالکل ایک صاف معاملہ ہے یہہ تدبیر صرف نہایت عمدہ ہی تدبیر نہ تھی بلکہ بجز اسکے اور کوئی تدبیر ایسی نہ تھی جو اُسوقت اختیار کیجاتی ملٹری اور پولیٹیکل حکام اُسکی نسبت بالکل متفق الرائے تھے اور گورنمنٹ ہند کی بھی یہی رائے تھی چنانچہ اسکی تائید اِس بات سے ہوتی ہے کہ کابل کی فوج کا سب سے پچھلا بریگیڈ آج گندمک میں پہونچ جاویگا اور راستہ میں ذرا بھی مزاحمت پیش نہیں آئی ہے اور باستثنائے اتفاقیہ چوروں کے جو بلاشبہ کثرت سے اِدھر اُدھر پھرتے ہیں اور کسی شخص نے ایک گولی بھی فوج کی جانب نہیں چلائی ہے اور علاوہ اسکے کابل میں ایسی درستی کے ساتھ انتظام کر دیا گیا تھا کہ نہ تو غزنی سے اِس طرف اور نہ خاص غزنی میں جنرل رابرٹس کے آگے بڑھنے میں کسی قسم کی مزاحمت پیش آنے کا گمان تھا پس قندھار کی فوج کی مدد کے واسطے کل فوج کے کابل میں رہنے سے غالباً کچھ فائدہ نہ تھا علاوہ اِسکے قندھار کی فوج ایسی سادہ طور پر حرکت کرتی تھی کہ اگر کوئی بات کابل سے کیجاتی تو اُسکا کچھ اثر نہوتا اور وہ اِسقدر زبردست بھی تھی کہ جو مخالفت اُسکے ساتھ کیجاتی اُسپر وہ بخوبی غالب آسکتی تھی پس اِن تمام معاملہ پر بخوبی غور کیا گیا تھا اور امیر عبدالرحمان اِس بات کا نہایت موید تھا کہ فوج حتی الامکان بہت جلد کابل سے چلی جاوے امیر موصوف کی یہہ رائے تھی کہ جب تک انگریزی فوج کابل سے نہ چلی جاویگی اُسوقت تک نہ تو اُسکے رعب کو اور نہ اُسکی حکومت کو استحکام ہوگا اور چونکہ ہمارا سب سے بڑا مقصد اُسکی قوت کو استحکام دینا تھا اور ہماری فوج کے کابل میں رہنے سے اُسکے رعب و داب میں خلل واقع ہوتا اِسلئے یہہ خیال کیا گیا کہ فوج کو حتی الامکان بہت جلد کابل سے واپس طلب کر لینا چاہئے کیونکہ اُس کے ذریعہ سے یہہ مقصد بوجہ احسن پورا ہو جاویگا یہہ خیال کیا گیا تھا کہ جبتک امیر کابل میں داخل نہوگا لوگ اُسکو افغانستان کا امیر تسلیم نہ کرینگے اور وہ اُسوقت تک شہر میں داخل نہیں ہو سکتا تھا جبتک کہ ہم وہاں سے نہ چلے آتے کیونکہ اُس کے ترکستانی سپاہیوں اور انگریزی فوج کے درمیان تکرار ہونے کا نہایت گمان تھا علاوہ اُسکے ہمارا یہہ ارادہ تھا کہ ہمارے کابل سے روانہ ہونیکے بعد وہ شہر میں داخل ہو تاکہ وہ ملک کے باشندوں کی نظروں میں اپنے ملک کے آزاد کرانیوالا یا بہرکیف ایک ایسا شخص معلوم ہو جس نے فوج حملہ آور کو ملک سے جانے پر قایل کیا اور ہمارے فوراً چلے آنے سے افغانوں کو ایک نہایت مضبوط ثبوت ہماری ایمانداری کا حاصل ہوگا کابل اور غزنی کے درمیان لوگوں کی کوئی جماعت فراہم نہیں ہوئی آج جو خبر آئی ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل رابرٹس کی فوج کے آگے بڑھنے پر سردار ہاشم خان اور موسیٰ خان اپنے چچازاد بھائی عبداللہ جان سے بمقام زرمت شریک ہونے کیواسطے چلے گئے اور ہاشم خان کو مقابلہ کرنے کا کچھ خیال نہ تھا اور غزنی کے دروازہ تک فوج بآسانی پہونچ جاوے گی درحقیقت اِس بات کا بہت کم احتمال ہے کہ اور نہ کسی مقام پر کوئی سخت مزاحمت پیش آویگی سب سے بڑا اندیشہ اِس بات کا ہے کہ ایوبخان بھاگ کر چلا جاویگا کیونکہ وہ اِسقدر کمزور ہے کہ میدان جنگ میں ثابت قدم رہنے کا وہ خیال نہیں کر سکتا گورنمنٹ کی اِس پالسی کی نسبت نہایت بحث کیجاتی ہے کہ اُسنے اِسقدر فوج کثیر ہندوستان سے قندھار کو بھیجی لوگوں کی یہہ رائے ہے کہ خود قندھار کی فوج بشرطیکہ اُس سے عمدہ طور پر کام لیا جاوے بغیر اِس کے کہ کابل یا ہندوستان سے اُسکی مدد کیواسطے فوج بھیجی جاوے ایوبخان کے فیصلہ کیواسطے کافی ہوگی اور جنرل رابرٹس کی فوج بغیر قندھار کی فوج کے کسی مزاحمت پر جو جنوبی افغانستان میں کیجاوے بخوبی غالب آنے کیواسطے کافی ہے جو حکم ایک فوج کثیر کو ہندوستان سے سرحد کے جانے کیواسطے دیا گیا ہے اُسکے باعث سے اِس ملک میں نہایت خراب اثر پیدا کرتا ہے اور ہندوستان میں بھی خود پیدا ہوگا اِس فوج کی ضرورت نہیں ہے اُسکے واسطے کافی باربرداری اور چارہ یا رسد بہم نہ پہونچیگی اور تکلیف اُٹھانی پڑے گی پس جسقدر کم فوج ہندوستان سے بھیجی جاوے اُسیقدر بہتر ہے جنرل رابرٹس کی فوج اور جو فوج جنرل فیر اور جنرل پریمور کے تحت میں ہے وہ کسی اتفاقیہ ضرورت کیواسطے جو پیدا ہو بخوبی کافی ہے +

کیفیت مندرجہ بالا سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ قندھار کا معاملہ ایک بھاری معاملہ ہے مگر ہماری دلاور سپاہ کے آگے ایوبخان کی کچھ ہستی نہیں ہے جسوقت جنرل رابرٹس صاحب سے مقابلہ ہو تو ایوبخا

بقیہ دوسرا سال مسیح کی خدمت گذاری کا

اُنکا دل کس درجہ کا سخت اور تعصب سے بھرا ہوا تھا اُن کے اپنے جانور بیل بکری اگر سبت کے دن خندق میں گر جاتے تو بلا تامل اُسی روز نکال لیتے تھے لیکن اُسوقت نچاہا کہ کسی نوع سبت کے روز بیمار بیسے شفا پاوے مسیح نے اُس آدمی کو جسکا ہاتھ سوکھ گیا تھا کہا کہ بیچمیں کھڑا ہو جب وہ کھڑا ہو گیا تب مسیح نے فریسیوں کو جو چوگرد کھڑے تھے کہا کہ سبت کے روز نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی یا دم جان بچانی درست ہے یا جان مارنی کسی نے جواب ندیا تب خداوند نے جو ہمیشہ رحیم و کریم تھا اُنکی سخت دلی سے ملول ہو کر غضب کی نگاہ سے اُنکی طرف دیکھا اور اُس شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا اُسنے بڑھایا اور اُسکا ہاتھ دوسرے کے موافق بھلا چنگا ہو گیا (متی کی ۱۲-۹ سے ۱۴ مرقس کے ۳-۱ سے ۶ لوقا ۶-۶ سے ۱۱) یہہ ماجرا شاید کفرناحوم شہر میں واقع ہوا مسیح کے اقوال و افعال سے سبت کی بابت اور سبت کے دن میں ہمیں صاف ثابت ہوتا ہے کہ محبت کا کام اور ضرورت کا کام سبت کے دن میں کرنا روا ہے کون سے کام اِس قسم کے ہیں اور کونسے نہیں ہیں میں نہیں بتا سکتا کیونکہ خدا کے کلام میں اُسکی تشریح نہیں آئی میں یہہ سمجھتا ہوں کہ ہر ایک آدمی اپنے ادراک اور روحانی فہم کے وسیلے سے اِس بات کو دریافت کرے مسیح میں ہو کر ہم آزادگی میں بلائے گئے ہیں لیکن چاہئے کہ اُس آزادگی کو ہم جسم کے لئے فرصت نہ سمجھیں اب خداوند نے اپنے شاگردوں میں سے بارہ آدمی کو رسالت کے کام پر مقرر کیا یہہ پیشتر سے مسیح کے شاگرد تھے مگر اب اُنہیں منتخب کر کر رسالت کے کام پر ممتاز کیا بارہ کے شمار شاید اسواسطے ہوئے کہ یہود کے بارہ فرقوں سے موافقت ہو کیونکہ رسالت کا کام بارہ سے کم بھی ادا کر سکتے تھے اور زیادہ بھی کتاب مقدس میں چار مختلف فہرست رسولوں کی دی گئی ہیں *

پہلے متی کے ۱۰-۲ و ۳-	دوسرا مرقس کا ۳-۱۶ سے ۱۹-
شمعون پطرس	شمعون
اندریاس	زبدیکا بیٹا یعقوب
یعقوب زبدی کا بیٹا	یوحنا
یوحنا	اندریاس
فیلبوس	فیلبوس
برتھولما	برتھولما
تھوما	متی
متی	تھوما
یعقوب حلفا کا بیٹا	حلفا کا بیٹا یعقوب
لبی یا تھدی	تھدی
شمعون کنعانی	شمعون کنعانی
یہوداہ اسخریوطی	یہوداہ اسخریوطی

تیسرے لوقس کے ۶ باب ۱۴ —	چوتھے اعمال کا ۱ باب
شمعون پطرس	پطرس
اندریاس	یعقوب
یعقوب	یوحنا
یوحنا	اندریاس
فیلبوس	فیلبوس
برتھولما	تھوما
متی	برتھولما
تھوما	متی
حلفا کا بیٹا یعقوب۔	حلفا کا بیٹا یعقوب
شمعون زیلوتیس۔	شمعون زیلوتیس
یہوداہ یعقوب کا بھائی۔	یہوداہ یعقوب کا بھائی
یہوداہ اسخریوطی	

اِن فہرستوں میں پہلی بات جو غور طلب ہے وہ یہہ ہے کہ شمعون کنعانی اور شمعون زیلوتیس ایک ہی آدمی کا نام ہے زیلوتیس کا لقب جو لوقا کے بیان میں پایا جاتا ہے یونانی ہے بجائے کالدی لفظ کنعانی کے لبی تھدی اور یہوداہ بھی ایک ہی شخص کا نام ہے یہہ حلفا کا بیٹا یعقوب کا بھائی تھا چاروں فہرست کے ناموں میں ایک قسم کا سلسلہ معلوم ہوتا ہے دو جوڑے بھائیوں کا نام یعنے شمعون اور اندریاس اور زبدی کے بیٹوں کا اکثر پہلے دیا گیا ہے اور اُنمیں سے شمعون کا نام سب سے اول عجب نہیں کہ سبب اُسکا یہہ ہو کہ یہہ مسیح کی زندگی میں اور بعد وفات اُسکی خدمت میں سب سے اول سرگرم رہے فیلبوس اور برتھولما تھوما اور متی ہمیشہ دوسرے درجہ میں شمار ہوئے اور اُنمیں فیلبوس کا نام ہمیشہ پہلے درج ہوا تیسرے درجہ میں حلفا کے بیٹے یعقوب کا نام پہلے دیا ہوا ہے اور یہوداہ اسخریوطی کا پیچھے اور اُن دونوں کے درمیان شمعون زیلوتیس اور تھدی کا نام ہے بعضے رسولوں میں سے غریب اور ان پڑھ تھے عجب نہیں کہ سب کے سب اِسی قسم کے ہوں چار اُن میں سے مچھلی پکڑنے والے تھے اور ایک محصول کا اکٹھا کرنے والا اب سے خداوند نے اُنکو دنیاوی کام سے علیحدہ کر کے اپنے ساتھ رکھا اور اپنی تعلیم و نمونہ سے اُنکو طیار کرتا رہا اُس بھاری کام کے لئے جو اُن کے ہاتھ میں دیا اب اُسکے دُکھ سکھ میں شریک ہوئے۔

باقی آئندہ

مراسلات

بقیہ قرآن کی عدم ضرورت نمبر

اخبار منشور محمدی نمبر ۲۳ جلد ۹ پر نظر ثانی

باہمی محبت

قولہ - خداوند تعالے نے ہمارے دلوں میں محبت پیدا کردی ہو اور ہمکو ایکدوسرے کا بھائی فرمایا ہو - دیکھو - انما المومنون اخوۃ - بیشک سلمان بھائی ہیں - والف بین قلوبہم لو انفقت ما فی الارض جمیعًا ما الفت بین قلوبہم ولٰکن اللہ الف بین قلوبہم - اور محبت ڈالدی اُن کے دلوں میں اگر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم خرچ کرتا جو کچھ کہ زمین میں ہو نہ الفت دے سکتا اُن کے دلوں میں مگر اللہ تعالے نے اُن کے دلوں میں اُلفت پیدا کردی ... دیکھو یہاں کیسی باہمی محبت کی تعریف ہو +

ہم آپکو بتلاتے ہیں کہ کیسی محبت کی تعریف ہو - اور آپ کے حوالوں کو تسلیم کرتے ہیں مگر انکا انسان کی باہمی محبت کے لئے حکم ہونے سے تحقیقًا انکار کرتے ہیں - بباعث آنکہ یہہ صرف محمدیت میں باہمی محبت کا تذکرہ ہو نہ کہ کُل انسانوں میں - قرآن میں ایسے مقام بھرے پڑے ہیں جنسے باہمی محبت محدود ٹھہر چکی ہو - اور وہ باہمی محبت جسکا بائبل شاہد کرتی ہو قرآن میں ندارد ہو - چنانچہ

سورہ عمران رکوع ۳ آیت ۲۰ - نہ پکڑیں سلمان کافرونکو رفیق سلمانوں کے سوا الخ - سورہ نسار رکوع ۲۱ آیت ۱۴۳ میں ہو ای ایمان والو نہ پکڑو کافروں کو رفیق سلمان چھوڑکر کیا لیا چاہتے ہو اپنے اوپر اللہ کا الزام صریح سورہ مایدہ رکوع ۱۹ ای ایمان والو رفیق نہ پکڑو والیسوں کو جو ٹھہراتے ہیں تمہارا دین ہنسی اور کھیل - وے جو کتاب دے گئے تم سے پہلے اور وے جو کافر ہیں الخ - سورہ الممتحنہ رکوع ۱ - ای ایمان والو نہ پکڑو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست الخ - رکوع ۲ - اللہ تو منع کرتا ہو تمکو اُنسے جو لڑے تمسے دین پر اور نکالا تمکو تمہارے گھروں سے اور میل باندھا تمہارے نکالنے پر کہ اُنسے دوستی کرو اور جو کوئی اُنسے دوستی کرے سو وہ لوگ وہی ہیں گنہگار - دیکھو رفتہ رفتہ دائرہ محبت سے ہر ایک کو خارج کردیا - یہہ انسانی خیالات ہیں جو اسکی طبیعت کے عین موافق ہیں - ہر قسم کی لڑائی اور دشمنی اور جدائی جو آدم سے آج تک دنیا میں وارد ہوئی ایسے ہی خیالوں اور ارادوں کا نتیجہ ہو - انہی اپنی قوم کے لوگوں کے ساتھ تو اکثر رفاقت رہی ہو - اس حب عقیدہ کے برخلاف دیکھو +

بائبل یہہ فرماتی ہو - کتاب احبار ۱۹ : ۱۸ تو اپنے ابنائے جنس سے انتقام مت لے اور نہ انکی طرف سے کینہ رکھ بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر - انجیل متی ۲۲ : ۳۹ میں خداوند نے پہلا اور بڑا حکم بیان کرکے فرمایا کہ دوسرا حکم اُسکی مانند ہو کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپکو یہی احکام سارے شرع اور سب انبیاء کی بنیاد ہیں - اور یہہ معلوم کرنے کے لئے کہ پڑوسی کون ہو اُس شخص کو یاد کرو جو اریحا کو جاتے ہوئے ڈاکوؤں سے زخمی ہوا - (لوکا ۱۰ : ۲۹ - ۳۷) جو ہم مذہب کی قید کو خارج کرتا ہو - اور بھی دیکھو نامہ رومیوں ۱۳ : ۸ - ۱۰ - پھر لکھا ہو - بدی کے عوض میں کسی سے بدی نہ کرو - ای عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصہ کی راہ چھوڑدو --- پس اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو اُسکو کھلا اگر پیاسا ہو اُسے پانی دے الخ (رومیوں ۱۲ : ۱۷ - ۲۱) اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور جو تمپر لعنت کریں اُنکے لئے برکت چاہو جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو اور جو تمہیں دکھ دیں اور ستادیں اُنکے لئے دعا کرو - اگر تم اُنہیں کو پیار کرو جو تمہیں پیار کرتے ہیں تو تمہارے لئے کیا اجر ہو کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے ؟ یہہ سب باتیں اُن امور کو جو محبت باہمی کے مزاحم ہیں دور و دفع کرتی ہیں - لاریب باہمی محبت اسی کو کہتے ہیں (متی ۵ : ۴۴ - ۴۶) ای حافظ صاحب !! اگر کبھی حالت انصاف اور عدم تعصب کا تجربہ کیا ہو تو آیات قرانی مذکورہ بالا کو اس تعلیم ربانی سے مقابلہ دے فرمائے کہ قرآن میں یہہ تعلیم ندارد ہو یا نہیں - ذرہ سوچو کہ جو محبت عناد و دشمنی کی گنجائش رکھتی ہو وہ کیسی محبت ٹھہریگی +

آخیر میں آپ نے دو باتوں کا دعویٰ کیا ہو - اوّل یہہ کہ جو امور بائبل میں مذکور ہیں انکو علے وجہ التکمیل قرآن شریف میں بیان کیا گیا ہو - یہہ غلط بات ہو چنانچہ ناظرین معلوم کرچکے ہیں - البتہ بہت باتیں بائبل کے برخلاف غلط بیان ہوئی ہیں - عیسائی عالموں کی کتابوں میں دیکھو - کیونکہ بالفعل ہماری گفتگو اُس قسم کی باتوں پر نہیں ہو - مگر ایک مناسب وقت جسے اُسکے لئے بھی تجویز کر رکھا ہو - دوم آپکا دعویٰ یہہ ہو کہ اسکے علاوہ قرآن شریف میں وہ باتیں ہیں کہ کُتب عہد عتیق و جدید میں اُنکا نام و نشان بھی نہیں - ہمیں اُمید ہو کہ ہم اُن میں سے بہتوں کا سُراغ نکالدینگے - آپ کہیں یہی ورنہ ہمارے سلسلہ میں تو آہی جائینگے +

تنبیہ - ناظرین کو خیال رہے کہ ہمارا دعویٰ قرآن کی عدم ضرورت پر ہی خواہ اُس میں نیک تعلیمات بائبل کے برابر ہوں خواہ کم - ابتک محبت کی نسبت قرآن نے ہماری تسلی نہیں کی ورنہ جسطرح اور امور متعلقہ میں درج کئے تھے اِن آیات کو جو مہر درخشاں اور منشور محمدی نے پیش کی ہیں (اور جنمیں سے بعض مثل سورہ بقر رکوع ۲۰ آیت ۱۶۶ اور سورہ عمران رکوع ۱۱ آیت ۱۰۳ جنمیں محبت کی باہمی محبت کا ذکر ہی ہمارے مطالعہ سے گذر چکی تھیں) اور نہیں تو اُن کے ہی کہنے پر قبول کر لیتے - مگر پھر بھی قرآن کی عدم ضرورت پر ہمارا زور جیوں کا تیوں رہتا - منشور محمدی نے قرآن کے حافظوں کا تو بڑا دم مارا ہی - اب مناسب ہی کہ اور آیات حسب مدعا تلاش کریں جو بدون تاویل اِس تعلیم کو مصرح کریں +

راقم

جے - ایل ٹھاکرداس

منقولات

قندھار

اب مدبروں کی نگاہوں نے یہہ انتظام شروع کیا ہی کہ جب جنرل رابرٹس دشمنوں کا منہہ پھیرتے ہوئے قندھار میں داخل ہونگے اور ایوبخان کو کافی سزا دینگے تو پھر قندھار کا انتظام کیونکر ہوگا - آیا وہی پُرانے ولی سردار قندھار مقرر رہیں گے یا کوئی اور سردار مقرر کیا جاویگا یا کیا +

بہت سی خیالی رائیں گونج رہی ہیں کہ جسوقت سرکاری فوج قندھار کے مطلع کو صاف کر چکے گی تو گورنمنٹ وہاں اعلان دیدیگی کہ یہہ ملک گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ میں رہیگا کیونکہ ولی جب ایسا مجذوب ہی کہ اُس سے کچھ نہیں ہوسکتا اور اگر اپنی فوج دیکر اُسکو امیر قایم رکھا جاوے تو کون عقلمندی کی بات ہی اس سے تو یہی بہتر ہی کہ انگریزی گورنمنٹ ہی قبضہ رکھے +

کچھ اِس قسم کے خیالات بھی ہمارے سامنے آرہے ہیں کہ جب گورنمنٹ نے ایک شخص کو امیر بھی مقرر کر دیا اور تھوڑی بہت رسم بھی ادا ہوگئی تو وضعداری کے خلاف بات ہی کہ اُسکو امیری سے معزول کر دیا جاوے یہہ ملون درست نہیں +

البتہ یہہ بحث ایسی ہی کہ ایک ایسے شخص کو سوچنے پر مجبور کرے جو ایسے معاملات کے سوچنے اور رائے دینے کا عادی ہو - گورنمنٹ کی پہلی حکمت عملی بیجا نہ تھی کہ وہاں ولی کو امیر قرار دیا تھا - ہاں یہہ اعتراض کہ اُس سے کچھ نہو سکا یہہ تو پہلے بھی نظر آرہا تھا کہ اُس سے کچھ نہوگا جبتک آپ اُسکو مدد نہ دیجاویگی جب کسیکو ایک ملک کے خلاف امیر مقرر کیا جاویگا تو اُسکی جب تک آپ مدد نہ کیجائے کام نہیں چل سکتا اگر یہہ کہا جاوے کہ پہلے گورنمنٹ نے غلطی کی کہ اُسکو امیر مقرر کیا بہتر ہی کہ اب اُسکو معزول کیا جاوے تو اِس تذبذب کو ایک روشن خیال کبھی نہیں پسند کریگا بلکہ افسوس کے ساتھہ کہے گا کہ اگر ولی کو اب بالکل علیحدہ کیا جاویگا تو افغانستان جان جاویگا کہ ایک دن عبدالرحمان کو بھی امیری سے علیحدہ کرنے پر مجبور کیا جاویگا ایسے جاہل ملک میں ایسے خیالات پھیلنے مناسب نہیں ہیں جب اُسکو امیر مقرر کر دیا ہی تو وہ امیر ہی قایم رہنا چاہئے اگرچہ وہ کٹ پتلی کیطرح کام دیتا رہے اور اگر غور کیجائے تو ایسے ممالک میں ہمکو ایسا ہی آدمی رکھنا مناسب ہی جسطرح اُسکی موجودگی میں ہم قندھار کو شائستہ بنا سکتے ہیں اسی طرح اُسکی عدم موجودگی میں بھی - پھر اپنی ایک ایسی اژ کو کیوں کھو دیں جو ہمنے پہلے لگائی ہی اور کاش اُس سے بردہ نہو سکا + از انجمن پنجاب

اخبارات تار برقی

جلال آباد - ۲۲ - اگست - جنرل اسٹوارٹ کل علی الصباح کو روانہ ہوگئے اور وہاں سے دوسرے دن صبح کو بسواری ٹونگہ لنڈی کوتل کو جاوینگے اور وہاں اُس مقام کا معائنہ کرنے اور اِس امر کی نسبت رپورٹ کرنے کیواسطے ٹھہرینگے کہ آیا اُسپر بطور ایک سرحدی چوکی کے قبضہ رکھنا مصلحت ہی یا نہیں +

یہہ امر تحقیق نہیں ہی کہ صاحب موصوف کسقدر عرصہ تک وہاں ٹھہرینگے +

رجمنٹ ترابینیرز کرنل ٹراٹر کے ماتحت میں ۲۶ تاریخ کو پشاور میں پہونچیگی گرمی نہایت کثرت سے پڑتی ہی یعنے خیموں کے اندر تھرمامیٹر ۱۱۵ درجہ پر ہی -

جنرل ڈانٹ کا برگیڈ روضہ آباد میں پہونچ گیا ہی +

سردار ولی محمد اور تارک الوطن ہندوستان کو چلے گئے ہیں اور ۲۷ - تاریخ کے قریب پشاور میں پہونچ جاوینگے +

رسد وغیرہ کے پہونچانے کے واسطے دریا کے کنارہ پر بہت سے بیڑے بنائے جاتے ہیں لیکن کسی قسم کی کوشش کیوں نہ کیجائے کئی ہزار من غلہ پیچھے چھوڑنا پڑیگا - گوداموں میں قریب آٹھ سو گٹھہ کپڑے اور تیل اور شکر وغیرہ کے کابل کو بھیجے جانیکے واسطے پڑے ہوئے ہیں +

دو قافلے گندمک تک پہونچ گئے لیکن وہ اس وجہ

سے یہاں واپس آگئے ہیں کہ اُنکو حفاظت کیواسطے فوسونکا کوئی گارڈ نہ مل سکا +

امیر نے مرزا مستمند اور جعفر کو رہا کر دیا ہی جو جینہ مال اور جینہ برٹ کے افسر تھے اور جنکو امیر نے شیرپور میں نظربند کیا تھا - مرزا جعفر کی جگہہ امیر نے میر احمد شاہ کو مقرر کیا ہی جسنے پچھلے موسم سرما میں ہماری فوج کیواسطے عمدہ کام دیا تھا اور اخیر تک ہماری رسد کا خاص ایجنٹ رہا تھا +

گورنر جلال آباد کا بھائی جیہ پار کو گیا ہی تاکہ مشہور معروف ملا نفیر کے لانیکے واسطے کوشش کرے +

جلال آباد - ۲۰ - اگست - فوج کا ہیڈکوارٹر آج روضہ آباد میں پہونچ گیا اور کل جلال میں پہونچ جاویگا + سب طرح خیریت ہی ملک میں بالکل امن ہی +

جو خبریں دیسی ذریعہ سے مقام اسپیکا سے آئی ہیں انسے معلوم ہوتا ہی کہ جنرل رابرٹس بلا کسی مزاحمت کے غزنی سے گذر گئے گو محمد جان اور ہاشم جان صاحب موصوف کے ادھر اُدھر پھر رہے تھے بعض گرکیوں نے صاحب موصوف کو بذریعہ رسد کے مدد دینے کا وعدہ کیا لیکن وہ ہاشم خان اور اُنکے ہمراہیوں کے اغوا سے جو سپیکا کے رہنے والے تھے صاحب موصوف کے لشکر سے بھاگ گئے اور امیر نے اسپیکا کے اُن ملکوں کو جو کابل کو ادائے تعظیم کیواسطے گئے تھے گرفتار کر لیا ہی +

قطع ۲۰ - اگست - قندھار کی فوج کے پاس سے کوئی زائد خبر نہیں آئی ہی لیکن یہہ بیان کیا جاتا ہی کہ ایوبخان اور اُن جرگوں کے درمیان جو قندھار کے گرد جمع ہیں کچھ جھگڑا پیدا ہوا ہی - یعنے سُنا جاتا ہی کہ اُن جرگونکو ایوبخانکا نہایت آرزو ہی کہ ایوبخان کو قبل اُسکے کہ انگریزی فوج قندھار کی مدد کے واسطے آوے شہر پر حملہ کرنا چاہئے یہہ بھی بیان کیا جاتا ہی کہ ایوبخان کے کچھ ہراتی سپاہی اُسکی رفاقت چھوڑ کر چلے گئے ہیں لیکن یہہ خبر تصدیق طلب ہی - جنرل فیر اور اُنکا اسٹاف کل خوجک کو جاویگا تاکہ چمن سے قندھار کی طرف فوج کے بہت جلد بڑھنے کا بندوبست کرے +

رجمنٹ ہسار نمبر ۱۵ کا ایک اسکوڈرن آج صبح کو یہاں پہونچ گیا قندھار تک چٹھیات کے پہونچانے میں نہایت دشواری پیش آئی ہی +

شملہ - جو خطوط امیر عبدالرحمان اور سردار یوسف خان کے پاس سے ۱۹ ماہ حال کو لکھے ہوئے آئے ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہی کہ قندھار کی فوج خاطرخواہ طور پر آگے کو بڑھی چلی جاتی ہی لوگر کے ملکوں نے فوج کو ہر ایک قسم کی مدد دی اور فریق مخالف کے سردار جنرل رابرٹس کی فوج کے آگے بڑھنے کی خبر سُنکر غزنی سے بھاگ گئے - جنرل غلام حیدر خان اور امام خان گورنران جدید غزنی کی حفاظت کیواسطے گئے ہیں - امیر بیان کرتے ہیں کہ کابل میں سب طرح خیریت ہی اور انتظام خاطرخواہ ہی - مشک عالم ابتک کابل میں موجود ہی لیکن عنقریب اپنے گھر کو جو ضلع غزنی میں واقع ہی واپس جانے والا ہی جو مکانات ہمنے شیرپور کے اندر اور اُس کے گرد مسمار کرا دئے تھے اُن سب کے مالکوں کو اُن کے ازسرنو بنانے کی اجازت دیگئی ہی امیر صاحب کا ارادہ بالاحصار کے چھوڑ دینے اور شیرپور میں رہنے کا ہی سب سے پچھلا برگیڈ کل گندمک سے روانہ ہوگا - جنرل ہلس اور جو ڈویژن فوج کا جنرل ڈوانٹ کے تحت میں ہی وہ آج جلال آباد میں پہونچیگا - جنرل اسٹوارٹ سڑک کے راستہ سے کل لنڈی کوتل کو جاوینگے - جو عہدہ گیبشن یافتہ افسر اور سپاہی کشکی نخود کی لڑائی میں مارے گئے اور زخمی ہوئے اُنکی کوئی فہرست ہنوز دستیاب نہیں ہوئی ہی - گورنمنٹ نے اُن تمام شخصوں کے نام جو جنرل برو کے برگیڈ میں سے مارے گئے اور زخمی ہوئے اور جنکی اطلاع آجکی تاریخ تک آئی تھی مشتہر کر دئے ہیں +

شملہ - ۲۴ - گست کو جو قندھار سے خبر آئی ہی اُس سے معلوم ہوتا ہی کہ ۱۶ - تاریخ کو جو شہر کے مشرقی جانب ایک گانوں پر حملہ کیا گیا تھا اُسمیں ہمیں آیندہ کے واسطے تکلیف اور رنج سے بچاو حاصل ہوا ہی لیکن نقصان بہت بھاری ہوا - برگیڈیر جنرل بروک صاحب اور کپتان کرشینک صاحب رائل انجنیر کرنیل نیوپورٹ صاحب متعلق بمبئی نیٹو انفنٹری نمبر ۲۰ و میجر ٹریچ صاحب اور لفٹنٹ سٹیر صاحب متعلق بمبئی نیٹو انفنٹری نمبر ۱۹ ولفٹنٹ مارش صاحب اور لفٹنٹ وڈ صاحب متعلق فیلیرس - اور پادری مسٹر گارڈن صاحب مقتول ہوئے - کرنیل نیو صاحب متعلق بمبئی نیٹو انفنٹری نمبر ۲۰ و میجر وڈلیور صاحب متعلق رجمنٹ نمبر ۷ - اور لفٹنٹ وڈ صاحب متعلق علاقہ باربرداری سخت زخمی اور کرنیل ملکولمسن صاحب اور کرنیل شیول صاحب خفیف سے مجروح ہوئے - ایک سو اٹھائی آدمی ضایع ہوئے ہیں - لفٹنٹ میکلین صاحب متعلق توپخانہ شاہی جو میوند کے بعد گم ہوگئے تھے اب خبر آئی ہی کہ ایوبخان کے پاس مقید ہیں لیکن اُنسے عمدہ سلوک کیا جاتا ہی +

غنیم نے وقتاً فوقتاً شہر میں چند گولے پھینکے لیکن برجستہ گول اندازوں نے قلعہ کی فصیل پر سے برابر گولہ اندازی جاری رکھی اور بہت کم نقصان واقع ہوا - محاصرہ کا کل اعتبار قندھاری سپاہ اور غازیوں پر

کیا گیا ہے۔ کابلی سپاہ شرک ہرات پر تین میل پرے ایوبخان کے گرد خیمہ زن ہے +

ایک چٹھی مورخہ ۴۔ اگست کرنیل ٹنر صاحب کے جو قلات غلزئی میں کمانڈر ہیں جن میں ارسال کی ہے جسے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل رابرٹس صاحب ابھی تک چار کوچ پر ہیں اور قلعہ غلزئی میں ۲۳۔ تاریخ ماہ حال کو پہونچ جاینگے۔ قلعہ نشین سپاہ بالکل اچھی ہے اور جنرل رابرٹس صاحب کیواسطے سامان رسد ھر کت قندھار پر فراہم کر رہی ہے۔ امید کیجاتی ہے کہ جنرل رابرٹس ۲۹۔ تاریخ کو قندھار کے قریب ہونگے +

کوئٹہ ۲۳۔ اگست۔ ہسار نمبرہ پہونچگئی ہے اور کل رزہ کوچ کیطرف روانہ ہوگی۔ نعام کا چندرن اور مری کے ملک میں سب طرح سے امن ہے +

شملہ ۲۶۔ اگست ۱۸۸۰ء۔ ایک خط سے جو قلعہ عبد اللہ سے جنرل برہبروز کی طرف سے آیا ہے معلوم ہوا کہ ہمنے ۱۶۔ تاریخ کو دہ خواجہ پر حملہ کیا اور اُسکے اندر چلے گئے مگر یہہ معلوم کرکے کہ وہ اور دیہات کی کُمکوں سے خوب مستحکم ہو اپنے قلعہ کو واپس چلے آئے ہماری طرف سے جنرل برک صاحب جو کمان پر تھے۔ کپتان کرک نیننگ صاحب آر۔ای۔ میجر ٹرینچ صاحب اور لفٹنٹ مشنر صاحب متعلق نیٹو انفنٹری نمبر ۱۹۔ اور لفٹنٹ وڈ صاحب اور لفٹنٹ مارٹس صاحب متعلق فوزیلیر نمبر ۷۔ کرنل نیوپورٹ صاحب متعلق نیٹو انفنٹری نمبر ۲۹ اور پادری مسٹر گرڈن صاحب مارے گئے میجر وِنڈلیمور صاحب اور کپتان کانولی صاحب متعلق فوزیلیر نمبر ۷ و لفٹنٹ وڈ صاحب محکمہ باربرداری کرنل نیو صاحب متعلق نیٹو انفنٹری بمبئی نمبر ۲۹ و کرنل شیول صاحب متعلق محکمہ کمسریٹ اور کرنل میلکولمسن صاحب متعلق سواران سندہ زخمی ہوئے جو سب رو بصحت ہیں +

دشمنوں کا نقصان کثیر ہوا۔ ہمارے سواروں نے دو دفعہ حملہ کرکے دشمنوں کو تہ تیغ کیا۔ ایوبخان مشرق کی طرف انجی انجی پہاڑیوں کے درمیان جو ارگنداب کی مغرب میں ہیں اور جنکے سامنے نہرین ہیں واقعہ ہے +

کسیقدر باضابطہ پیادے شہر کے مشرق اور جنوب میں ہیں اور غازیوں کی ایک بہت بڑی تعداد اُنکی کمک پر ہے درانیوں کے رسالہ کا کمٹ سندی حصار اور خوشاب کی شرک پر ہے +

ایک اور ذریعہ سے معلوم ہوا کہ جنرل برک صاحب اُسوقت مارے گئے تھے جبکہ وہ زخمی کپتان کرک نیننگ کو اُٹھا کر لا رہے تھے +

شملہ ۲۷۔ اگست ۱۸۸۰ء۔ جلال آباد۔ ۱۶۔ اگست۔ علاقہ اور شہر میں بالکل امن ہے۔ جنرل ڈانٹ صاحب کے بریگیڈ کا ایک حصہ آج صبح کیوقت ہندوستان کو روانہ ہوا۔ باقی حصہ کل روانہ ہوگا۔ جنرل ہلز صاحب اپنے اپرگارڈ کے ساتھ ۲۰۔ تاریخ کو روانہ ہونگے +

کوئٹہ ۲۶۔ اگست۔ سُنا جاتا ہے کہ قوم مری کے لوگ جنہوں نے پچھلے دنوں ریلوے کے اسباب وغیرہ پر غارتگری کی تھی اب پھر شرارت پر آمادہ ہیں انکا ارادہ ہے کہ تھل یا مل پر حملہ کریں۔ کل رات قلات مین خان کی فوجوں میں کسیقدر فساد ہو پڑا۔ باغیوں کی تعداد ۴۰۰ کے قریب تھی مگر کچھ نقصان نہ کرسکے اور چارپزیرات کے راستہ سے شوروک کو اسواسطے چلے گئے کہ قندھار میں پہونچکر ایوبخان کی فوجوں کے ساتھ شامل ہوجاویں رجمنٹ ہائلینڈرز نمبر ۷۸ کے ۴۰۰ آدمیوں کو جو سبی سے آرہے تھے حکم ہوا ہے کہ کسیقدر عرصہ کیواسطے قلات میں ٹھہر کر امن قایم رکھیں۔ مسٹر ڈرک صاحب اُنکے ہمراہ بطور پولیٹیکل افسر کے رہینگے +

خبر آمدہ قندھار سے معلوم ہوا کہ وہاں ۲۴ ماہ گذشتہ سے گورنمنٹ کی کوئی تحریر نہیں آئی صرف واد ی پشین سے ۲ ماہ حال کو ایک خبر آئی تھی تمام علاقہ وغیرہ میں امن ہے +

۱۳۔ تاریخ کی خبر سے معلوم ہوا کہ غازی کم ہوتے جاتے ہیں غلزئی ایوب خان کے ساتھ شامل نہیں ہوئے اور بہت سے سرداروں نے اُسے چھوڑ دیا ہے +

لنڈن ۔ ۲۷۔ اگست۔ معاملہ منٹنگرو کے انتظام کی تحریک کے واسطے پھر ایک بھاری وجہ پیدا ہوئی۔ نیپا ہارخ ظام نے انگلستان کی مجموعی تجویز سے اتفاق کیا ہے جو ترکی کے جواب میں سرحد یونان کی حد بندی کے باب میں اختیار کی گئی ہے۔ مجلس مشورت روم نے ڈیلی نیوز مطبوعہ ۱۷۔ اگست کے اِس بیان سے انکار کیا ہے کہ قسطنطنیہ ہندوستان میں گورنمنٹ انگریزی کے برخلاف مسلمانان ہند کے بھڑکانے کو مراسلتیں بھیجی گئی ہیں +

لنڈن ۔ ۲۷۔ اگست۔ وزیر ہند نے دیوان عام میں بجواب ایکسوال کے کہا کہ سفیر انگریزی متعینہ طہران نے ویسرائے کو ایوبخان کے لشکر کی تخمینی تعداد سے اطلاع دی تھی۔ لارڈ موصوف نے یہہ بھی فرمایا کہ گورنمنٹ نے گورنمنٹ ہند سے صحیح خبر حاصل نہ کی تھی جبکہ جنرل بابروز نے اپنے لشکر کے بڑھنے کا حکم دیا +

شملہ ۔ ۲۰۔ اگست۔ جنرل رابرٹس ۲۴ اگست کو قلات غلزئی میں پہونچے۔ ایوبخان سنگری میں چلا گیا ہے جو قندھار سے جانب غرب ۸ میل پر واقع ہے۔ غالباً وہ اِس مقام پر جنرل رابرٹس سے ایک مقابلہ کریگا +

سیبی ۔ ۲۹۔ اگست۔ پل پر جو متری سٹیشن ریلوے سے ۱۰ میل پر ہے ۱۲ سو مری نے حملہ کیا جو متری سٹیشن سے کچھ کم تین میل پر دیکھے گئے تھے قلعہ پل میں چالیسواں رسالہ سندہ جاگزین ہے دو سو آدمی تیسری اور چوتھی سندہ رسالہ پلٹن کے میجر ڈگلس کے ماتحت بہت جلدی متری کی جانب

پل پر جانے والے ہیں اور تب کمپر تبہ پل پر کوچ کرینگے- انھتر ہیں ہائیلنڈرز کے دو دستہ یہاں پہونچ گئے اور باقیوں کا ہر روز انتظار ہے +

شملہ ۳۰- اگست- جنرل رابرٹس صاحب کے پاس سے ایک خبر مقام قلات سے ۲۳- اگست کی بہہ پہونچی ہے کہ ہم یہاں بر سوا اپنی فوج کے بخیر و عافیت پہونچ گئے ہیں- اور قندھار سے جو خبر ۱۷- اگست کی ہمارے پاس آئی ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہانپر یکم ستمبر تک تمام سامان مطلوبہ ہمکو حاصل ہوتا رہیگا- اور میں قلات غلزئی میں کل تک واسطے آرام سپاہ و جانوران باربرداری کے مقام کرونگا +

غزنی کو ہماری فوج نے ۱۶- اگست کو چھوڑا تھا اور ایک ہفتہ کے اندر ۱۳۶ میل کا سفر طے کیا- تمام سپاہ تندرستی کی حالت میں ہے- اور اب میں آئیندہ کو نہر بنزل کوچ کرونگا- تاکہ سپاہ عمدہ حالت میں قندھار پر پہونچ جاوے- اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ ۲۹ اگست تک مقام کو بامیں پہونچکر بذریعہ ہیلو گراف قندھار والوں سے بات چیت کرونگا- اور اگر ہو سکا تو جنرل فیر صاحب سے مقام تختے پل میں ملکر دونوں قندھار کیطرف روانہ ہونگے +

تا حال جنرل برروز صاحب کیطرف سے کوئی رپوٹ اُنکی شکست کی کیفیت کی گورنمنٹ میں نہیں پہونچی اور نہ برمروز صاحب سے کوئی رپورٹ آئی ہے +

قندھار سے جو خبر آخری ۲۵- اگست کی آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ ایوبخان نے اپنے اجتماع کو ارگنداب میں شمال کیجانب تقسیم کیا ہے- اور کابل کی فوجیں ایوب خان کے پاس پہونچ گئی ہیں لفٹنٹ مکلین صاحب اتنک ایوبخان کے پاس قید میں اُنکی رہائی کیواسطے کوشش برابر جاری ہے +

لودیانہ

آفتاب کی حدت اور دھوپ کی شدت آجکل مثل ماہ جون کے سختی پر ہے +

بارش کے نہ ہونے سے تمام زراعت جو بارانی ہے خشک ہوتی جاتی ہے- پنجاب کے کسی ضلع سے ہفتہ حال میں بارش کے ہونے کی خبر نہیں آئی +

مسمی شرف الدین ڈاکو کی نسبت جو پیشتر پھانسی کا حکم ہو چکا تھا اور اُس نے چیف کورٹ پنجاب میں اپیل دایر کیا تھا اب سُنا ہے کہ پھانسی نہ دینگی مہلت آگئی ہے بعد اپیل کے جیسا کچھ ہوگا درج اخبار کیا جائیگا +

مسٹر کارشیفن صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر بحصول رخصت سہ ماہ ۳- ستمبر سنہ حال کو ولایت تشریف لیجاوینگے +

یکم ستمبر سے ایک ماہ کی تعطیل دیوانی عام عدالتوں میں ہو گئی ہے +

خانگیوں و کسبیوں کے اُٹھانیکا حکم اب کوتوالی میں آگیا ہے یقین ہے کہ بہت جلد اہل پولیس اُنکو اُٹھا دینگے +

غزل تصنیف مسٹر جیمس عمریل متخلص گل از رُوڑکی

گنجایش قرطاس نہ یارائے قلم کا-
لکھے جو کوئی حرف ترے لطف و کرم کا
ماسور کسی دل میں کیا شوق حرم کا-
دلدادہ بنایا کوئی عیسیٰ سے صنم کا
اے نور بصر تو ہی نظر آتا ہے ہر سمت-
آنکھوں کو دیا ہے یہہ ترے نور نے چمکا
کس طور کرے سلک ثریا کو مسلسل-
جز تیرے نہ موجد ہے کوئی نثر و نظم کا
لائے تھے یہاں ساتھ نہ لیجائینگے کچھ ہم-
طامع ہے عبث کیوں اے دلا دام و درم کا
آتا ہے کوئی اور کوئی جاتا ہے یہاں سے-
ہر راہ شب و روز رواں ملک عدم کا
اپنا نہیں دنیا میں سوا تیرے خدایا-
ہاں گل کو بھروسا ہے فقط تیرے ہی دم کا

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا